Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۲۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۱
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۸ | ۱۸ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۱۲ شہادت ۱۳۵۳ھش ۱۲ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۸۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# جبتک دُعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں دُعا کوئی فائدہ پہنچا نہیں سکتی

## انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دُعا میں لگا رہے

"نماز کیا ہے؟ یہ ایک دُعا ہے جس میں پُورا درد اور سوزش ہو۔ اِسی لئے اِس کا نام صلوٰۃ ہے کیونکہ سوزش اور رِقّت اور درد سے طلب کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بد ارادوں اور بُرے جذبات کو اندر سے دُور کرے اور پاک محبّت اس کی جگہ اپنے فیضِ عام کے ماتحت پیدا کر دے۔

صلوٰۃ کا لفظ اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دُعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش، رِقّت اور درد ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ کِسی دُعا کو نہیں سُنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے۔ دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے اور لوگ اسکی حقیقت سے محض ناواقف ہیں۔ بہت سے لوگ مجھے خط لکھتے ہیں کہ ہم نے فلاں وقت فلاں امر کے لئے دعا کی تھی مگر اس کا اثر نہ ہوا اور اِس طرح پر وہ خدا تعالیٰ سے بدظنّی کرتے ہیں اور مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ جب تک دعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دِل پگھل جاوے اور رُوح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہوگی۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۹)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب حضور کی صحت وسلامتی، درازئ عمر اور تمام دینی مقاصد میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

---

ربوہ ۱۱ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر شدید سر درد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا تحریر فرماتی ہیں:-

عزیز مرزا خلیل احمد (ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ) کی طبیعت چند دن بہتر رہی مگر کل معلوم ہوا کہ پھر ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور طبیعت بہت خراب ہوگئی۔ بار بار دل کے دَورے ہو رہے ہیں ان کے لئے بہت دعا کی ضرورت ہے۔ اسی طرح محمد احمد خاں کی علالت کا سلسلہ بھی لمبا ہو گیا ہے۔ عزیزہ امۃ الباسط (اہلیہ سید داؤد احمد صاحب مرحوم) کا اپریشن تو کامیاب ہو گیا ہے لیکن ابھی دس روز وہ لاہور رہیں گی۔ خدا تعالیٰ ہمارے سب مریضوں کو شفا دے۔ میں احمدی بہنوں بھائیوں کے لئے اور ان کے بچّوں کے لئے برابر دعا کر رہی ہوں خاص طور پر ان کے لئے جن کے خط مجھے ملتے ہیں اللہ تعالیٰ سب کی پریشانیاں دُور فرمائے۔

---

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کئی دنوں سے بیمار چلے آتے ہیں اب نسبتاً افاقہ ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔
(عبدالرشید غنی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

---

## مالی سال کے اختتام میں اب صرف چند ایام باقی ہیں

### صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا خصوصی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو بالعموم اور عہدیدار اصحاب کو بالخصوص مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا۔ تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں۔ انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء مطبوعہ ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

عہدیدار اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے دن رات ایک کر کے کوشش فرما دیں کہ وہ نہ صرف بجٹ کو ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے پُورا کریں بلکہ بجٹ سے کم از کم ۱۰ فیصدی زائد ادا کر کے دنیا پر یہ واضح کر دیں کہ مومنین کی جماعت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نہایت بشاشت کے ساتھ دین کی خاطر ہر قربانی کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ شہادت ۱۳۵۵ ہش

# دہریت کا سدّ باب اور قدیم الٰہی سُنّت

قبل ازیں ایک اداریہ میں (حوالہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۷۶ء) ہم قرآنی آیات کی رُو سے یہ واضح کر چکے ہیں کہ جب کسی قوم میں دہریت پھیل جاتی ہے اور نتیجۃً فسق و فجور کی بے انتہا کثرت ہو جاتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ اپنے اقتداری نشانات ظاہر کر کے اپنی ہستی اور قدرت اور جبروت کا ثبوت دیتا ہے۔ اُس کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ ایسے زمانے اور ایسے حالات میں اپنے ایک مامور کے ذریعہ خود کو ظاہر کرتا اور اپنی قہری تجلیات کے ذریعہ آپ اپنا چہرہ دکھاتا ہے کیونکہ دہریت کا سدّ باب محض عقلی دلائل یا جبر سے نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عقل کی رہنمائی "ہونا چاہیئے" تک ہی محدود ہوتی ہے۔ اس یقین کا پیدا ہونا کہ فی الواقعہ خدا ہے اور وہ ہمہ قدرت و ہمہ طاقت اور مدبّر بالارادہ ہے اللہ تعالیٰ کے اقتداری نشانوں کے ظہور پر موقوف ہوتا ہے۔ اسی لئے دہریت کا دَور دَورہ ہو جانا اس امر پر دال ہوتا ہے کہ اب خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات اور اس کے اقتداری نشانات ظاہر ہونا چاہئے ہیں۔

مامور زمانہ امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی اس قدیم سنت اور دہریت کے سدّ باب کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے اقتداری معجزات اور نشانات کی ضرورت و اہمیت واضح کرتے ہوئے اور اس جہت سے اسلام کی صداقت آشکار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام میں ایک فرقان ہے۔ خدا نے ہمیشہ سے اسلام میں ایک امر خارق دکھایا ہے اور تازہ بتازہ نشانات (اس میں) دکھائے ہیں۔ نشان کا نام سُن کر آجکل کے فلسفہ پڑھنے والے کچھ کشیدہ خاطر ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا کے وجود کا پتہ لگانے کے واسطے نشانات اور انبیاء کے وجود کی کیا ضرورت ہے؟ مگر یاد رکھو کہ اس نظام شمسی اور اس ترتیب عالم سے جو ایک ابلغ اور محکم رنگ میں پائی جاتی ہے اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ خدا ہے یہ ایک ضعیف ایمان ہے۔ اس سے خدا کے وجود کے متعلق پُوری تسلّی نہیں ہو سکتی، امکان ثابت ہوتا ہے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یقیناً خدا ہے۔ اگر اس میں یقینی اور قطعی دلائل ہوتے تو پھر لوگ دہریہ کیوں ہوتے؟ ... در اصل بات یہ ہے کہ اس طرح اتنا ثابت ہو سکتا ہے کہ خدا ہونا چاہیئے، یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ہے۔ ہونا چاہیئے اور ہے میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہے مشاہدہ کو چاہتا ہے۔ مگر دوسرا حصہ جو وجودِ باری تعالیٰ کے واسطے انبیاء نے پیش کیا ہے کہ زبردست نشانات معجزات اور خدا کی زبردست طاقت کے ظہور سے اُس کی ہستی ثابت کی جاوے یہ ایک ایسی راہ ہے کہ تمام سر اس دلیل کے آگے جُھک پڑتے ہیں!" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۱۲)

اس کے بعد حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی بہت سے دہریہ طبع لوگ موجود تھے اور یہ کہ خدا تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اپنے اقتداری نشانات ظاہر کر کے انہیں اپنی ہستی کا ثبوت دیا اور وہ اس پر ایسا ایمان لائے کہ ایمان باللہ کے زیر اثر ان کی زندگیاں یکسر بدل گئیں چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اصل میں بہت سے عرب دہریہ تھے جیسا کہ قرآن شریف کی آیت ذیل سے معلوم ہوتا ہے اِنْ ھِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ نَحْیَا۔ کیا عرب جیسے اجڈ اور بے باک، بے قید، بے دھڑک لوگ تلوار سے آپؐ نے سیدھے کئے تھے اور کیا ان کی آپؐ کی بعثت سے پہلی اور پچھلی زندگی کا عظیم الشان امتیاز اور فرق اس وجہ سے تھا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا مقابلہ نہ کر سکے تھے؟ یا کیا صرف سادہ اور نری اخلاقی تعلیم تھی جس سے ان کے دلوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا ہو گئی تھی؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یاد رکھو کہ تلوار انسان کے ظاہر کو فتح کر سکتی ہے مگر دل کبھی تلوار سے فتح نہیں ہوسکتے۔ بلکہ وہ انوار تھے جن میں خدا کا چہرہ نظر آتا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایسے ایسے خارق عادت نشانات دکھائے تھے کہ خود خدا ان لوگوں کے سامنے آموجود ہوا تھا اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے جلال اور جبروت کو دیکھ کر گناہ سوز زندگی اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی تھی" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۱۲، ۳۱۳)

موجودہ زمانہ میں جس طرح مغربی اقوام دہریت کی رَو میں بہہ جا رہی ہیں اور ان کی مادی تہذیب کے زیر اثر مشرقی اقوام کے ایک بڑے حصہ نے بھی دہریت کا رنگ اختیار کر رکھا ہے وہ اس امر کا مقتضی تھا اور ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے اقتداری نشان ظاہر کر کے دنیا کو اپنا چہرہ دکھائے اور اس طرح انہیں ایمان باللہ کے وصف سے متصف کر کے گناہ سوز زندگی عطا کرے۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا اور آرہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاص اس زمانہ میں ظاہر ہونے والی خدائی تقدیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب پھر وہی وقت ہے اور ایسا ہی زمانہ۔ پس اسوقت بھی خدا کی ہستی کا یقین اُسی ذریعہ سے ہوگا جس ذریعہ سے ابتداء میں ہوا تھا۔ اسلام وہی اسلام ہے لہذا اس کی کامیابی اور سرسبزی کے بھی وہی ذریعے ہیں جو ابتداء میں تھے۔ اب بھی ضرورت ہے تو اس بات کی کہ خدا کے چہرہ نما ہیبت ناک اقتداری نشانات ظاہر ہوں۔ اور یقین جانو کہ کوئی شخص گناہ سے پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا تعالیٰ کی معرفت کامل نہ ہو۔ یہ گناہ اور طرح طرح کے معاصی جو چاروں طرف دنیا میں بھرے پڑے ہیں ان کے دُور کرنے کے واسطے صرف خشک ایمان کافی نہیں۔ کیا وہ خوفِ خدا جیسا کہ چاہیئے دنیا میں موجود ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ اصل میں انسان نفسِ امّارہ کی زنجیروں میں ایسا جکڑا ہوا ہے جیسے کوئی چڑیا کا بچہ ایک شیر کے پنجے میں۔ جب تک اس نفس کے پنجے سے نجات نہ پاجاوے تب تک تبدیلی محال ہے اور گناہ سے بچنا مشکل۔ مگر دیکھو ابھی ایک ہیبت ناک زلزلہ آجاوے اور در و دیوار اور مکان کی چھت لرزنے لگے تو دِلوں پر ایک ایسی ہیبت طاری ہوگی اور ایسا خوف دِلوں پر چھا جائیگا کہ اسوقت گناہ کا خیال تک بھی دِلوں میں نہ رہے گا۔ ایک خطرناک مہلک مرض کے وقت جو حالت انسان کی ہوتی ہے وہ امن اور آرام و آسائش کی زندگی میں ہرگز ممکن نہیں۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۱۳)

اسی لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوحانی فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب آج سے ۸۵ سال قبل اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا تو آپ کو کثرت کے ساتھ اقتداری نشانات ظاہر ہونے کی خبر دی تھی اور آپ نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے اسے متنبہ کر دیا تھا کہ:۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"۔ یہ انسان کی بات نہیں خدا تعالیٰ کا الہام اور ربّ جلیل کا کلام ہے۔ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ رُوحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اُترے گی"۔

(فتح اسلام صفحہ ۱۳ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

دُنیا اقتداری نشانوں کی شکل میں ان حملوں کا اُسوقت سے مشاہدہ کرتی چلی آرہی ہے اور کرتی چلی جائے گی یہاں تک کہ دُنیا اس آسمانی بشارت کو اپنی آنکھوں سے پُورا ہوتے دیکھ لے گی کہ:۔

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ ... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہوگا جب تک کہ دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اُس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نُور اتارنے سے تب یہ باتیں جو مَیں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی"۔ (اشتہار ۱۲ جنوری ۱۸۹۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صدر تنزانیہ ہز ایکسی لینسی نیریرے کی ماریشس میں آمد

## جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن عظیم اور دیگر اسلامی کتب کے تحائف کی پیشکش

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج مشن ماریشس

جزیرہ ماریشس میں جو دن قومی اور حکومتی پیمانہ پہ بہت خوشی اور مسرت سے منائے جاتے ہیں۔ ان میں ۱۲ مارچ کا دن خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ۱۲ مارچ ۱۹۶۸ء وہ تاریخ ہے جس نے ماریشس کی تاریخ میں نئے باب کا اضافہ کیا اور فرزندان ماریشس نے غیر اقوام کی غلامی کی زنجیروں سے رہائی پا کر آزادی کی فضاؤں میں سانس لیا۔ یورپین قوموں نے سینکڑوں سال ان لوگوں کو مفاد پرستی اور استحصال کا نشانہ بنایا۔ آخر وہ وقت آیا کہ مظلوموں کی آواز میں طاقت پیدا ہوئی جس کا یہ نتیجہ نکلا اور استحصال پسندوں کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

امسال بھی حسب سابق گورنمنٹ کے مختلف شعبوں کی نگرانی میں جزیرہ کے بعض حصوں کو مزین کیا گیا اور ڈرامہ "نیشن بلڈنگ" Nation Building Display کے لئے شاندار تیاری کی گئی۔ یہ تیاری کافی جاذب تھی یہی وجہ ہے کہ اس تقریب میں کثیر تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ پبلک کو حکومت کی طرف سے سفر کی سہولت دی گئی جس سے مذکورہ تقریب میں شرکت اور زیادہ آسان ہو گئی۔

### صدر تنزانیہ ہز ایکسی لینسی نیریرے کی آمد

یوم آزادی کی چھٹی سالگرہ کی تقریبات اور زیادہ پُر مسرت بنانے کے لئے حکومت ماریشس نے بہت سے دیگر ممالک کے نمائندگان کو بھی دعوت دی تھی جن میں حکومت تنزانیہ کے صدر جناب نیریرے مہمان خصوصی تھے آپ پروگرام کے مطابق ۱۱ مارچ ساڑھے چھ بجے ماریشس میں وارد ہوئے آپ کا فوجی اعزاز کے ساتھ نہایت تپاک استقبال ہوا۔ سب سے پہلے وزیر اعظم آنریبل سر سیوساگر رام غلام نے مہمانوں سے ملاقات کرائی۔ خاکسار نے اس موقعہ پر مختصر طور پر تعارف کرایا۔ یہ سارے نظارے ڈائریکٹ ٹیلی ویژن میں پبلک کو دکھائے جا رہے تھے۔ بعدہٗ ہز ایکسی لینسی گورنر آف ماریشس آنریبل وزیر اعظم نے ایک مختصر تقریب میں جو ایئرپورٹ پہ ہی منعقد ہوئی تھی معزز مہمان کو خوش آمدید کہا۔ جوابی تقریر میں صدر تنزانیہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہمارے دونوں ملکوں کے تعلقات پہلے سے بہت زیادہ استوار ہو جائیں گے۔ ہز ایکسی لینسی نیریرے نے حکومت ماریشس کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس اہم تقریب میں دعوت دے کر ہماری خوشیوں میں اضافہ کر دیا اور تنزانیہ کا اعلیٰ رنگ میں [illegible] استقبال کرنے کے لئے ایئرپورٹ سے لے کر شہر کی آبادی تک سڑکوں کو خوبصورت جھنڈیوں اور قمقموں سے سجایا گیا۔

### اسٹیٹ ڈنر اور مختلف وفود سے ملاقات

۱۱ مارچ کو مہمان خصوصی گورنر جنرل آف ماریشس کی طرف سے مدعو تھے اس موقعہ پر بھی ملک کی مشہور شخصیات مذہبی راہنما اور مختلف تنظیمات کے افسران اعلیٰ کو دعوت دی گئی تھی۔ ڈائننگ روم میں داخل ہونے سے پہلے بعض وجوہ کی بناء پر مہمانوں کو کافی انتظار کرنا پڑا اس موقعہ سے بھی خاکسار نے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت سے بیرونی نمائندگان اور بالخصوص تنزانیہ کے وفد کے ساتھ انفرادی طور پر ملاقات کی اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ ان میں سے بعض اچھی طرح تنزانیہ کے **احمدیہ مشن** سے آگاہ تھے۔ ان میں سے بالخصوص وزیر دفاع وزیر اسسٹنٹ اور صدر کے چیف آف پروٹوکول قابل ذکر ہیں۔

مہمان خصوصی کو گارڈ آف آنر پیش کرنے کے بعد تقریب کے دوسرے پروگرام شروع ہوئے۔ مختلف کالجوں نے کھیلوں اور جمناسٹک کے مظاہرے کئے جو بلاشبہ قابل داد تھے۔ سکولوں اور کالجوں کے علاوہ متعدد تنظیموں کی طرف سے دلکش پروگرام پیش کئے گئے۔ اس تقریب میں خاکسار کو تنزانیہ کے وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔

### کوئین الزبیتھ کالج میں اجتماعی دعوت

ہر سال یوم آزادی کے دن رات کو کوئین الزبیتھ کالج میں ڈنر دیا جاتا ہے۔ اس بار بھی کثیر تعداد میں حکومت نے مہمانوں کو مدعو کیا تھا۔ اس دعوت کے دوران بعض دوستوں سے ملاقات اور گفتگو ہوئی ان میں ملائشیا کے وزیر لیبر، تنزانیہ کے وزیر سٹیٹ برٹش پارلیمنٹ کے ایک سابق ممبر بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ اس موقعہ پہ مسیح کی آمد ثانی ختم نبوت اور حرمت شراب کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ خاکسار نے جماعت کے نقطۂ نظر سے انہیں آگاہ کیا۔

### کنٹیننٹل ہوٹل میں وزیر اسٹیٹ آف تنزانیہ کی خدمت میں قرآن عظیم و دیگر کتب کا تحفہ

بتاریخ ۱۳ مارچ خاکسار اور ہمارے لوکل مبلغ محترم ابوبکر غانی صاحب وزیر اسٹیٹ آف تنزانیہ کی قیامگاہ پہ گئے۔ آپ نے بڑے تپاک سے ہوٹل میں ہمارا استقبال کیا۔ بعدہٗ ہم معزز مہمان کی خدمت میں انگریزی ترجمہ قرآن مجید کتب اسلامی کا تحفہ پیش کیا۔ ان کتب میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ پیار اور اخوت کا پیغام۔ باتصویر رسالہ قرآن ہر ایک کے ہاتھ میں اور جلسہ سالانہ نمبر The Message شامل ہیں۔ اس موقعہ پہ تنزانیہ کے وزیر دفاع بھی ہمارے کمرے میں تشریف لائے۔ ان سے بھی تعارف ہوا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ افریقہ کے جہانوں کو حقیقی اسلام کی نعمت سے بہرہ ور ہونے کی توفیق دے۔ آمین

### ہز ایکسی لینسی صدر نیریرے سے ملاقات

۱۳ مارچ کو عصر کے وقت گورنر ہاؤس میں ایک گارڈن پارٹی تھی جس میں جزیرہ ماریشس کے چاروں کونوں سے مہمان مدعو تھے ملاقات کے لحاظ سے یہ ایک بہت اہم موقعہ تھا خاکسار نے اس موقعہ سے بھی پورا فائدہ اٹھایا اور بہت سے نئے دوستوں کو احمدیت سے متعارف کرایا۔ ہز ایکسی لینسی نیریرے نے بہت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پہ ایک تصویر بھی اتاری گئی۔ اس تقریب میں خاکسار نے صدر تنزانیہ کے چیف آف پروٹوکول سے مل کر کوشش کی کہ صدر نیریرے صاحب خاکسار کو ملاقات کے لئے کچھ وقت دیں انہوں نے وعدہ کیا لیکن افسوس کہ ان کی انتہائی مصروفیت کے باعث ایسا نہ ہو سکا۔

چنانچہ ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کے مشورہ سے بتاریخ ۱۴ مارچ بعد دوپہر گورنر ہاؤس میں جہاں جناب صدر نیریرے قیام پذیر تھے چیف آف پروٹوکول کے ذریعہ انگریزی ترجمہ قرآن مجید مع مختصر تفسیر کا عظیم تحفہ پیش کیا گیا جو بہت خوشی کے ساتھ قبول کیا گیا۔ نیز ان کو دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی کی ایک کاپی بھی پیش کی گئی۔ تحفہ کے اس پیکٹ کے ساتھ خط بنام صدر تنزانیہ دیا گیا جس میں ان کے ماریشس کے دورے کی کامیابی اور کامرانی دلی نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ اسی طرح ماریشس اور تنزانیہ میں احمدیہ جماعت کی سرگرمیوں کا ذکر تھا۔

### صدر نیریرے کی واپسی

پروگرام کے مطابق ۱۴ مارچ کو ائیرپورٹ پر ایک الوداعی تقریب ہوئی۔ سب مہمانوں کو مہمان خصوصی سے ملایا گیا۔ خاکسار نے بھی صدر تنزانیہ کے علاوہ وفد کے دیگر نمائندگان سے ملاقات کی اور انہیں خیر باد کہا۔

خلاصہ کلام یہ کہ حکومت ماریشس کی یوم آزادی کی چھٹی سالگرہ کی جملہ تقریبات نہایت جوش و خروش اور کامیابی کے ساتھ سرانجام پائیں۔ جماعت کی اعلیٰ رنگ میں نمائندگی کی گئی اور موقعہ کی مناسبت سے احمدیت کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس

(مکرم پروفیسر عبد الرشید صاحب غنی ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

انشاء اللہ العزیز خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اکیسویں سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۹ شہادت تا ۳ ہجرت (۱۹ اپریل تا ۳ مئی) ایوانِ محمود میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس میں طلبہ کی نمائندگی کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدیداران کے علاوہ مربیانِ کرام اصلاح وارشاد، انسپکٹر صاحبان بیت المال وتحریک جدید، معلمینِ کرام وقفِ جدید اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس اور جماعت کی نمائندگی اس تربیتی کلاس میں ضرور کروائیں کیونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بلا استثناء ہر مجلس کی نمائندگی تربیتی کلاس میں ضروری قرار دی ہے۔ اسی طرح ۱۹۷۱ء کی سالانہ تربیتی کلاس کی اختتامی تقریب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجالس کی نمائندگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"۲۶۵ مجالس کی تعداد کی شمولیت بھی میرے لئے تسلی کا باعث نہیں۔ مغربی پاکستان میں ۷۰۴ مجالس ہیں ان کے تو سب نمائندے آنے چاہئیں بہرحال قدم ترقی کی طرف ہے کوشش یہ کرنی چاہیئے کہ قریباً ہر مجلس سے نمائندے آئیں۔ ... اللہ تعالیٰ منتظمین کو یہ مسئلہ سمجھنے کی اور اس کا حل پالینے کی توفیق عطا فرماوے۔"

(رسالہ خالد جون ۱۹۷۱ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی روشنی میں ہماری ذمہ داری بہت بڑھ جانی چاہیئے اس لئے ہمیں بھرپور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر مجلس کی نمائندگی کلاس میں ہو اور یہ تعداد ہر لحاظ سے باعثِ تسلی ہو اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوشنودی کا باعث ہو۔

اس پندرہ روزہ کلاس میں تربیت، تعلیم اور صحتِ جسمانی کے پروگراموں کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نماز تہجد باجماعت نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد باقاعدگی سے قرآن پاک اور احادیث نبویؐ کا درس دیا جاتا ہے۔ خاص تربیتی اور علمی عناوین پر علماء کرام کی تقاریر کروائی جاتی ہیں۔ اس طرح طلبہ کو سلسلہ کے علماء سے ملنے اور ان کی تقاریر کو سننے کا ایک بہت اچھا موقع مل جاتا ہے ایک مجلس سوال وجواب منعقد کی جاتی ہے جس میں جماعت کے علماء کرام اور دیگر صاحبِ علم حضرات جواب دیتے ہیں۔

## تعلیم

طلبہ کی دینی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے ہر روز مسلسل سلسلہ تدریس جاری رکھا جاتا ہے جس میں ہمارے فاضل اساتذہ اور سلسلہ کے علماء کرام نہایت محنت اور دلکش انداز سے پڑھاتے ہیں۔ اس کلاس میں قرآن کریم، حدیث، فقہ، کلام، قواعد عربی، ردِّ عیسائیت، مطالعہ، حفظ (چند آیات قرآن کریم) دینی احادیث اور صحت وصفائی سے متعلق احادیث نبویؐ پڑھائی جاتی ہیں اور اس غرض کے لئے خدام کے لئے نصاب کا قریباً سو صفحات پر مشتمل رسالہ شائع کیا جاتا ہے تاکہ طلباء آسانی کے ساتھ ان علوم کو سیکھ سکیں۔

## صحتِ جسمانی

روزانہ نمازِ فجر کے بعد تمام طلبہ کے لئے اجتماعی ورزش اور شام کو مختلف کھیلوں کا انتظام کیا جاتا ہے جس میں ہر طالب علم کا حصہ لینا ضروری ہوتا ہے جو طالب علم کسی بھی کھیل میں حصہ نہ لے سکے اُس کے لئے روزانہ سیر لازم ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کلاس کے دوران طلبہ کو اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُر معارف کلمات سننے اور حضور سے ملاقات کے نادر مواقع میسر آتے ہیں۔ اس طرح پندرہ دن مرکز میں گزارنے سے مرکز سے تعلق بھی بڑھتا ہے اس لئے تمام پریذیڈنٹ صاحبان، قائدین مقامی سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام کو اس کلاس میں شامل فرماویں خاص طور پر وہ طلباء جو میٹرک کے امتحان دینے کے بعد فارغ ہو چکے ہیں اور ایسے احباب کو بھی جو اس کلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

اس کلاس کی افادیت بیان فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے تقریباً چوبیس سال قبل پہلی تربیتی کلاس میں شامل ہونیوالوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یاد رکھیں کہ اس کورس سے ہمارا یہ مقصد نہیں تھا کہ ہم تیس چالیس خدام کو ٹرینڈ کریں یا ہمیں صرف تیس چالیس خدام کی ضرورت ہے۔ بلکہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ جس خادم کو اس کے لئے بلایا جائے وہ آگے دوسروں کو سکھائے اور کوشش کرے کہ آئندہ سال زیادہ خدام اس کورس میں حصہ لیں.... پس یہاں سے فارغ ہو کر اپنے اپنے علاقہ میں جاؤ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم کرو تبلیغ کرو اور کوشش کرو کہ مرکز کی آواز کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے.... پس اپنے اندر ایک آگ پیدا کرو۔ اپنے اندر ایک سوزش اور جلن پیدا کرو جس کے نتیجہ میں تم میں سے ہر ایک سوالی قربانی اور تبلیغ کے لئے تیار ہو جائے اور تمہارے یہاں پڑھنے کا فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب تم باہر جا کر یہی اسباق دوسروں کو سکھاؤ۔ ان کو خود بھی یاد رکھو ان پر عمل کرو اور دوسروں کو سمجھاؤ اور ان پر عمل کرانے کی کوشش کرو..... یہی کام ہے جس کے لئے تم یہاں بلائے گئے ہو۔ اور یہی وہ کام ہے جس کو تمہیں ہر وقت مدِّ نظر رکھنا چاہیئے۔ اگر تم نے یہ کام کیا تو تم خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو جاؤ گے۔"

(خطاب فرمودہ ۷ نومبر ۱۹۵۰ء)

پس ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ احباب اس کلاس سے استفادہ فرماویں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق کام کریں اور مجالس کی نمائندگی ہر لحاظ سے بہتر ہو۔

## درخواستِ دعا

مکرم نور محمد صاحب خالد سیکرٹری مال ٹھگرو کے لڑکے عاشق محمد خالد کا عنقریب اپینڈے سائیٹس کا آپریشن ہو رہا ہے۔ احباب سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# کتبہ جات کے متعلق ضروری اعلان

بہشتی مقبرہ میں مدفون احباب کے کتبہ جات کے حجم اور الفاظ کے لئے قواعد صدر انجمن ۴۰۰-۴۰۲ میں صراحت ہے کہ اس کی منظوری مجلس کارپرداز سے لینی ضروری ہے۔ بعض ورثاء از خود کتبے تیار کر کے لے آتے ہیں جو از روئے قواعد درست نہیں۔ احباب جماعت اس بارے میں پوری احتیاط فرمائیں۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

# انصار اللہ کا اہم فرض

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جب ہم انصار کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آج [illegible] لوگ جو انصار اللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں تو یقیناً اسلام اور احمدیت [illegible] دور دور تک پہنچ جائے گی۔"

(راہِ ہدیٰ صفحہ ۴۴)

حضور کے اس اہم ارشاد کے ماتحت انصار کو اپنی قربانیوں کا جائزہ لینا چاہیئے وہ کوشش کریں کہ اپنا سالانہ بجٹ جلد سے جلد پورا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حامل بنیں۔ وباللہ التوفیق۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

(۶)

## مسل نمبر ۲۱۵۸۵

میں امۃ العزیز زوجہ چوہدری عبدالحکیم صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر = ۱۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۱ تولہ ۴ ۱/۲ ماشہ مالیت ۶۰۰/- ″
۳۔ مشین سلائی مالیت = ۱۵۰/- ″

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- امۃ العزیز زوجہ چوہدری عبدالحکیم صاحب دارالرحمت شرقی ب ربوہ۔ گواہ شد:- منشی عبدالمجید کشمیری ولد کریم بخش صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- فضل احمد ریٹائرڈ ڈی، ای، ایس ولد چوہدری محمد دین صاحب ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۱۵۸۶

میں تاجدین ولد خداداد صاحب قوم سندھو پیشہ زرگری عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) مکان ایک عدد محلہ باغبانپورہ جدید گوجرانوالہ شہر مالیت ۸۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:- تاجدین ولد خداداد صاحب باغبانپورہ جدید گوجرانوالہ شہر۔ گواہ شد:- محمود احمد ولد تاجدین صاحب محلہ باغبانپورہ جدید گوجرانوالہ شہر۔ گواہ شد:- حاجی محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب گوجرانوالہ شہر۔

## مسل نمبر ۲۱۵۸۷

میں سردار بیگم بیوہ چوہدری علی محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ۲ کنال اراضی زرعی قیمت ۱۸۰۰/- روپے
(۲) مکان ایک جس میں میرا حصہ ۱/۱۲ ہے ۵۰۰/- ″
(۳) حق مہر وصول شدہ۔ ۴۰۰/- ″

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- سردار بیگم بیوہ چوہدری علی محمد صاحب مالو کے بھگت ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:- چوہدری محمد مالک ولد فتح محمد صاحب مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:- عنایت اللہ ولد گھسیٹے خاں صاحب مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ۔

## درخواست دعا

چوہدری محمد سلیمان صاحب آف کمالیہ (حال حیدرآباد) کا دائیں آنکھ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ اپریشن کی کامیابی کیلئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ (محمد احمد فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

(۲) میرے والد صاحب محترم شیخ فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سبی بلوچستان تازہ اطلاع کے مطابق شدید بیمار ہیں۔ تمام افراد جماعت احمدیہ سے انتہائی دردمندانہ درخواست ہے کہ ازراہ کرم خاص طور پر والد صاحب محترم کی کامل شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (انعام الحق کوثر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# قرآن کریم اور فرمان الٰہی

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل: ۱۰)

ترجمہ:- یہ قرآن یقیناً راہنمائی کرتا ہے اُس راہ کی جو سب سے زیادہ درست ہے۔

آپ زندگی کے تمام مسائل میں قرآن مجید سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ اس کا مطالعہ کریں اور اس پر غور کریں۔ اگر آپ ترجمہ سیکھ لیں تو یہ کام آسان ہو جاتا ہے تفسیر صغیر سے اس سلسلہ میں مدد لیجئے۔ انصار اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحان اس غرض کے لئے رکھے گئے ہیں کہ آپ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ کر اس سے ہدایت اور نور حاصل کر سکیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# اعلان نکاح و شادی

مورخہ ۲۷ مارچ بروز بدھ مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ ملتان نے میری ہمشیرہ امۃ الکریم بنت ڈاکٹر رفیق احمد صاحب مرحوم کا نکاح مکرم ڈاکٹر خالد پرویز صاحب ایم بی بی ایس ایم ڈی ابن محترم چوہدری شریف احمد صاحب مالک انگلش سائیکل سٹور کچہری بازار خانیوال سے بعوض مبلغ بیس ہزار روپے مہر پڑھا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ عزیزہ امۃ الکریم محترم ڈاکٹر ایس اے صوفی میڈیکل پریکٹیشنر سرگودھا کی پوتی ہے۔ ان کے والد اور والدہ دونوں ۲۰ مئی ۱۹۷۳ء کو موٹر کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے تھے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(امۃ الحکیم شہناز متعلمہ فائنل ایر ایم بی بی ایس نشتر میڈیکل کالج ملتان)

# دعائے مغفرت

• مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب حنیف مبلغ گیمبیا (مغربی افریقہ) کے چھوٹے بھائی عزیز رشید احمد ۲۴ مارچ کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور والدین اور دوسرے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(رشید احمد چوہدری چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائلپور)

• مکرم بابو فضل الٰہی صاحب جو ٹیکسلا کے نزدیک تاریخی قصبہ جولیاں میں اکیلے احمدی تھے مورخہ ۲۶/۳/۷۴ کو بعمر ۸۰ سال قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے اور نہایت نیک۔ دعاگو اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ احمدیت کے شیدائی تھے اور نہایت دلیرانہ رنگ میں فریضہ تبلیغ ادا کرتے تھے۔

احباب کرام ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا فرما دیں۔ نیز دردمندانہ اپیل ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھ کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ وقت پر اطلاع نہ مل سکنے کے باعث بہت ہی کم احمدی دوست جنازہ میں شریک ہو سکے۔

(چوہدری محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا)

PILES CURE. پائلز کیور
قیمت ۱۰/- Rs.
خونی بادی
کے صرف چار کیپسولز سے بواسیر ختم
تیار کردہ:- کیوریٹو ہیڈ لسین کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

## ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۹ شہادت (اپریل) کے صفحہ ۴ پر نائیجیریا سے ایک واقف ڈاکٹر کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا نام سہو کتابت کی وجہ سے لکھا نہیں گیا۔ یہ رپورٹ محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بھٹہ انچارج احمدیہ کلینک ایکارے، نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی ہے۔ قارئین کرام تصحیح فرمالیں۔

”ہر مجلس کی طرف سے خدام کا چندہ ۲۰ شہادت (اپریل) تک مرکز میں پہنچ جائے“۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مربیانِ سلسلہ کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی ضروری ہدایت

مورخہ ۱۹؍شہادت (اپریل) کو مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے اس کی بابت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربیان کے لئے یہ ہدایت جاری فرمائی ہے:۔

"جماعتوں میں اور ضلعوں میں جو مبلغ مقیم ہیں انہیں میری طرف سے ہدایت بھجوائی جائے کہ وہ جماعتوں میں کلاس میں شامل ہونے کے لئے ضروری تحریک کریں تا ہر مجلس کی نمائندگی کلاس میں ہو سکے۔"

جملہ مربیان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس ہدایت پر عمل کر کے اپنی رپورٹ نظارت میں بھجواتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

# ناصرات الاحمدیہ (بیرونِ ربوہ) کا امتحان

ربوہ سے باہر کی ناصرات کا سالِ رواں کا پہلا امتحان ۲۸؍اپریل بروز اتوار ہوگا۔ لجنات پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ ناصرات کو امتحان میں شامل کریں۔ تینوں معیاروں کے لئے اِس امتحان کا نصاب حسبِ ذیل ہے:۔

معیار اوّل:۔ جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ ص۷۵ سے ص۱۰۲ تک راہِ ایمان ص۶۳ سے ص۸۷ تک۔ لجنہ کی ابتدائی چودہ ۱۴ ممبرات کے نام۔ یاد رکھنے کی باتیں ص۱۹ سے ص۲۲ تک۔ تیسرے سیپارے کے پہلے ۲ دو رکوع باترجمہ۔

معیار دوم:۔ راہِ ایمان ص۳۸ تک جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ ص۳۲ تک۔ یاد رکھنے کی باتیں ص۱۱ اور ص۱۲۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات کا ترجمہ۔

معیار سوم:۔ سورہ فاتحہ باترجمہ۔ مدارِ ایمان۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفائے راشدین کے نام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے نام۔ ایک حدیث اور اس کا ترجمہ۔ یاد رکھنے کی باتیں ص۵ سے ص۹ تک زبانی۔ حسناتِ دارین کی دعا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی ایک اُردو الہام۔ مسجد کے آداب۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

# شکریہ احباب و درخواستِ دعا

میری بزرگ والدہ مرحومہ (اہلیہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مرحوم رضی) اور میرے جواں سال فرزند عزیز طاہر احمد مرحوم کے المناک سانحہ ارتحال پر افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، احبابِ جماعت، بزرگانِ سلسلہ خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضور کی بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے جس رنگ میں میرے ساتھ، میرے اہل وعیال اور دیگر عزیز واقارب کے ساتھ اظہارِ ہمدردی و تعزیت کیا ہے اس سے ہمارے دل شکر کے جذبات سے لبریز ہیں۔

ربوہ سے باہر کے احباب کی طرف سے بھی بہت سے خطوط اور تاریں موصول ہوئی ہیں جن کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد سب خطوط کا جواب دوں گا۔ سرِدست بذریعہ الفضل تمام احباب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مولیٰ کریم ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔

احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مرحومین کے جنت الفردوس میں درجات بلند کرے اور ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرماتے ہوئے اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد احمد خان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

# افتتاح طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ

نویں کُل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کا افتتاح ۱۲؍اپریل ۱۹۷۲ء بروز جمعہ ۴ بجے بعد دوپہر مسجد اقصیٰ کے میدان میں ہو گا جس میں پاکستان کی مشہور ٹیمیں اور نامور کھلاڑی حصہ لیں گے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ)

# حضرت عثمان فودی رحمۃ اللہ علیہ ۔۔۔ مغربی افریقہ میں تیرھویں صدی کے مجدد

## مکرم سعود احمد خان صاحب ایم۔اے کا ایک تحقیقی مقالہ

ربوہ ۔۔۔ ۸؍شہادت کو پانچ بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبۂ تعلیم کے زیرِ اہتمام ایوانِ محمود سے ملحق لان میں مرکزی بزمِ حُسنِ بیان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم سعود احمد خان صاحب ایم۔اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے اپنا ایک تحقیقی مقالہ زیرِ عنوان "حضرت عثمان بن فودی رحمۃ اللہ علیہ ۔۔ مغربی افریقہ میں تیرھویں صدی کے مجدد" پڑھا۔ صدارت کے فرائض مغربی افریقہ کے سابق رئیس التبلیغ محترم جناب نسیم سیفی صاحب (وکیل التعلیم) نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد صاحبِ صدر نے مختصر الفاظ میں فاضل مقالہ نگار کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ اِس وقت ایک تاریخ دان ایک ایسی تاریخ ساز شخصیت کے حالات پر روشنی ڈالیں گے جو مغربی افریقہ میں تیرھویں صدی کے مجدد تھے مقالہ نگار تاریخ کے پروفیسر ہیں اور مغربی افریقہ کے کالج میں بھی برسوں تاریخ پڑھاتے رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان کا محنت اور تحقیق وجستجو پر مبنی یہ مقالہ دلچسپی کے ساتھ سنا جائے گا۔ صاحبِ صدر کے اِس تعارف کے بعد فاضل مقالہ نگار نے اپنا مبسوط تحقیقی مقالہ پڑھا جس میں آپ نے حضرت عثمان فودی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح حضرت عثمان بن فودی نے مغربی افریقہ میں اسلام کی تجدید واحیاء کا کارنامہ سرانجام دیا۔ آپ نے اس علاقہ کے مسلمان حاکموں کو نرمی اور شفقت کے ساتھ اپنی اصلاح کرنے کی تلقین کی اور قانون کے اندر رہ کر مسلمانوں میں اتحاد قائم کر کے انہیں بدرسوم اور خلافِ شرع کاموں سے بچ کر اسلامی احکام پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ مقالہ نگار نے آپ کی متعدد علمی اور اصلاحی تصانیف کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ آپ نے اپنے متبعین کو امام مہدی کی بعثت کی بشارت بھی دی اور بالآخر کامیابی کے ساتھ اپنا کام سرانجام دے کر اِس دنیا سے رحلت فرمائی۔

مقالہ پڑھے جانے کے بعد مقالہ نگار نے سامعین کے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔

بعد ازاں مکرم نسیم سیفی صاحب صدرِ مجلس نے حضرت عثمان بن فودی کے مسلک اور آپ کے متبعین کی موجودہ روش پر روشنی ڈالی اور اِس یقین کا اظہار فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے متبعین احمدیت کے نور سے مستفیض ہو کر پھر افریقہ میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کریں گے۔

آخر میں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فاضل مقالہ نگار، صاحب صدر اور جملہ سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ بالآخر اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

# ضرورت مددگار کارکن

صیغہ جلسہ سالانہ کے لئے ایک ہمہ وقتی مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ادا کی جائے گی۔ نیز یہ آسامی مستقل ہے۔ مرکزِ سلسلہ میں رہ کر خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند اپنی درخواستیں مقامی امیر یا صدر صاحب کی تصدیق وسفارش کے ساتھ جلد تر دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔

سائیکل رکھنے والے صاحب کو ترجیح دی جائے گی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴